سوال

(348) ایڑھی سے ایڑھی یاٹخنے سے ٹخنہ ملانا فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایڑھی سے ایڑھی یاٹخنے سے ٹخنہ ملانا فرض ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''مسند احمد'' (۴/۲۷۶) میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف منہ کرکے فرمایا:

''لوگو!اپنی صفیں سیدھی کرو۔ لوگواپنی صفیں سیدھی کرو۔ لوگو!اپنی صفیں سیدھی کرو۔ سنو!اگر تم نے صفیں سیدھی نہ کیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈال دے گا۔''

راوی حدیث کہتے ہیں۔ پھر تو یہ حالت ہوگئی کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے ٹخنے سے ٹخنہ، گھٹنے سے گھٹنہ، اور کندھے سے کندھا ملاتا۔

صحیح بخاری میں صف بندی سے متعلق یوں باب قائم کیا ہے:

'بَابُ إِلزَاقِ المَنكِبِ بِالمَنكِبِ، وَالقَدَمِ بِالقَدَمِ فِي الصَّفِّ'

''صف میں کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہونے کا بیان۔''

معمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں زیادتی یوں ہے:

'وَلَوفَعَلتُ ذٰلِکَ بِاَحَدِهِمُ الیَومَ، لَنَفَرَ کَاَنَّهُ بَغلٌ شَمُوسٌ' فتح الباری ۲/۲۱۱

اس سے معلوم ہواٹخنے وغیرہ ملانے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ ورنہ نماز میں خلل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :320

محدث فتویٰ